© rasailojaraid.com

روشنی میں انہوں نے مولانا آزاد کی قرآنی بصیرت کا مرتبہ و مقام متعین کرنے کی کوشش کی ہے کتاب کے شروع میں مولانا منت اللہ رحمانی اور مولانا سعید الرحمن علوی نے پیش لفظ اور مقدمہ لکھا ہے جس میں کتاب کے ساتھ مصنفِ کتاب کا تعارف بھی کرایا گیا ہے۔

التعریف والاعلام فیما أبھم من الاسماء والاعلام فی القرآن الکریم ،

تصنیف : ابو القاسم عبدالرحمن السہیلی (تحقیق : عبدأ۔ مھنا) ناشر : دار الکتب العلمیہ پوسٹ بکس ۹۴۲۴ ۱۱ بیروت لبنان، طبع اوّل ۱۹۸۷ء صفحات ۱۹۲۔

یہ کتاب اب تک زیور طبع سے آراستہ نہ ہوسکی تھی، استاذ عبدأ۔ مھنا کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوکر پہلی بار منظر عام پر آئی ہے۔

قرآن مجید میں متعدد مقامات ایسے ہیں جہاں کسی مخلوق یا شخصیت کا ذکر آیا ہے، لیکن نام کی کوئی صراحت نہیں کی گئی ہے، مصنفؒ نے اس کتاب میں ایسے تمام اسماء و اعلام کی وضاحت کرنے کی کوشش کی ہے، جن میں کسی طرح کا ابہام پایا جاتا ہے، تاکہ طالبانِ علوم قرآن کو تمام مواد یکجا مل جائے اور ان کی تحقیق و جستجو میں زیادہ دقت نہ ہو۔

مظاہر فطرت اور قرآن ، ڈاکٹر سید عبدالودود، طبع اوّل ۱۹۸۸ء خالد پبلشرز ۵۰، عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور پن کوڈ ۵۴۶۰۲ ، صفحات ۳۰۴

یہ کتاب حرف اول، دیباچہ، پندرہ ابواب اور حرف آخر پر مشتمل ہے، حرف اول میں مقصدِ تصنیف اور دیباچہ میں قرآن مجید کی آفاقیت وہمہ گیریت سائنس کا مقام اور اس کی اہمیت، سائنس دانوں کی قسمیں اور ان کا طریقِ کار نیز انسان و کائنات کے درمیان باہمی روابط اور اس کے لازمی تقاضوں پر بحث کی گئی ہے اس کے بعد قانونِ تخلیق، کائنات کی کیمیائی اور طبعی بنیاد کائنات کا ڈھانچہ، تخلیق کائنات، زمین کی ساخت، ہوائیں، بادل، بارش، اولے، ہائیڈروسفیر روئے زمین پر کیمیائی ارتقاء، روئے زمین پر زندگی کی نمود، روشنی کے دوام کا خودکار نظام، تولید، بدلتے ہوئے ماحول سے موافقت، نظریہ ارتقاء، علم فلکیات نیز عقل کا استعمال

© rasailojaraid.com